رپورٹ: حافظ امین الرحمن ساجد
مدرس جامعہ سلفیہ

جامعہ سلفیہ کے لیل ونہار

تاریخ شاہد ہے کہ سیدین شہیدین کے ورود مسعود ہی سے اہالیان گلیات کو ہدایت کی مکمل روشنی اور اسلام کی تصویر عملی صورت میں میسر آئی ہے کیونکہ یہ علاقہ ان مبلغین اور مجاہدین اسلام کی گذرگاہ تھا درحقیقت یہ انہی بزرگوں کا فیض ہے کہ ان علاقوں میں آج سلفیوں کی ایک کثیر تعداد موجود ہے

اسلاف کے اس پودے کی تن آوری کیلئے مختلف اوقات میں ان علاقوں میں مسلک اہلحدیث کے کئی ایک بزرگ تشریف لاتے رہے جن میں مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ، مولانا محمد اسماعیل ذبیح، شاعر توحید وسنت مولانا علی محمد صمصامؒ محدث دوراں پیر سید بدیع الدین شاہؒ، اور الحاج میاں فضل حق مرحوم وغیرھم کے نام سرفہرست ہیں اور آج بھی علاقہ گلیات کے عوام ان بزرگوں کے مدح خواں ہیں کہ انہوں نے دین اسلام کیلئے بے شمار مشقتیں برداشت کر کے یہاں کے لوگوں کے دلوں میں کتاب وسنت کا نقش راسخ کیا ہے۔ لیکن افسوس کے کئی برسوں سے یہ سلسلہ منقطع ہو چکا تھا حتیٰ کہ جہالت سے پیدا ہونے والی بدعات نے قوم کو احساس زیاں سے بھی عاری کر دیا اور ستم کی بات یہ ہے کہ عیسائی افراد نے اس علاقہ میں ایسی یلغار کا پروگرام بنایا ہے کہ ان لوگوں کو اسلام جیسے سچے مذہب سے دور کر دیا جائے اور عیسائیت کا دلدادہ بنا کر گمراہ کر دیا جائے۔

قارئین!! ان حالات میں ایسی سعی مبارکہ کی ضرورت تھی کہ یہاں کے لوگوں کی اصلاح وتربیت کے ساتھ ساتھ گمراہ کن عقائد رکھنے والے افراد سے بچاتے ہوئے غیر مسلموں کے خطرناک عزائم سے بھی باخبر رکھا جائے تاکہ اہل اسلام گمراہی سے بچ جائیں اور اسلام کی برکات اور تجلیات سے روشناس ہو سکیں۔ اس اہم دینی ضرورت کو ایک عرصہ سے جامعہ سلفیہ فیصل آباد بڑی شدت سے محسوس کر رہا تھا کہ رئیس جامعہ سلفیہ جناب میاں نعیم الرحمن صاحب نے اپنے ایک بیان میں جامعہ کی ترجمانی کرتے ہوئے فرمایا کہ جامعہ سلفیہ پر لازم ہے کہ وہ ان علاقوں میں کتاب وسنت کے احیاء اور مشن شہداء کی ترویج و اشاعت کیلئے کوئی انقلابی قدم اٹھائے۔

چنانچہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد نے اپنے ایک مستقل شعبہ دعوت وتبلیغ کے ذریعہ اس علاقہ میں ایک بار پھر توحید وسنت کے پرچار اور اسلام کے پیغام کو عام کرنے کیلئے ایک انقلابی پروگرام کا اعلان کر دیا کہ موسم گرما کی تعطیلات میں طلبہ واساتذہ جامعہ کا ایک نمائندہ وفد علاقہ گلیات روانہ کیا جائے جو اس علاقے میں اصلاح کا کام کریں۔ الحمدللہ گذشتہ چار سال سے علاقہ گلیات مری سے لیکر ایبٹ آباد اور وہاں سے سرزمین بالاکوٹ تک مختلف دیہاتوں، شہروں اور قصبات میں تبلیغی پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں چنانچہ اس سال اہم فریضہ کی ادائیگی کیلئے جامعہ سلفیہ فیصل آباد، 10 اساتذہ کرام اور 40 طلبہ نے شرکت کی۔ پچاس افراد پر مشتمل یہ قافلہ ۱۵ جولائی بروز پیر کی شام جامعہ سلفیہ سے پروفیسر نجیب اللہ طارق کی قیادت میں روانہ ہوا جنہیں مدیر التعلیم جامعہ سلفیہ جناب پروفیسر محمد یاسین ظفر صاحب نے اپنی پرخلوص دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ الوداع فرمایا۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے اساتذہ اور طلباء تقریباً 50 مساجد میں پہنچے جہاں انہوں نے لوگوں کی تربیت کا مکمل اہتمام کیا اور کئی ایک اہم مرکزی کانفرنسوں کا انعقاد بھی کیا اور اس کے علاوہ فضیلۃ الشیخ مولانا محمد ادریس سلفی صاحب کی نگرانی میں طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کو نکھارنے کیلئے طلبہ کے مابین مختلف عنوانوں کے تحت مقابلے کروائے گئے جو کہ ہماری تمدنی، ثقافتی اور تربیت زندگی کے آئینہ دار ہیں۔

الحمدللہ جامعہ سلفیہ کا یہ وفد 12 یوم کی تبلیغی وتربیت مصروفیات سے فراغت کے بعد 27 جولائی کو فیصل آباد واپس لوٹا چنانچہ قارئین کی معلومات کیلئے ہم ان تمام پروگراموں کی رپورٹ بالاختصار آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

مرکزی کانفرنسیں

حسب سابق امسال بھی جامعہ سلفیہ کے زیر اہتمام علاقہ گلیات کی مختلف مساجد میں جلسوں اور کانفرنسوں کا انعقاد کیا گیا جن میں طلبہ واساتذہ کرام کے علاوہ مسلک اہلحدیث کے جید وممتاز علمائے کرام نے بھی شرکت فرمائی۔ اوران پروگرامز میں جناب میاں عطاء الرحمٰن طارق صاحب آف خوشاب، اور میاں نعیم الرحمٰن رئیس الجامعہ بطور سرپرست اور مہمان خصوصی کے شرکت فرمائی۔

سیرت النبی کانفرنس کالاباغ: مورخہ 19 جولائی بروز جمعہ المبارک

کالا باغ گلیات کا ایک معروف علاقہ ہے اور الحمدللہ وہاں باقاعدہ اہلحدیث کی ایک معیاری درسگاہ جو دینی وعصری علوم کی آئینہ دار ہے جسمیں مختلف شہروں سے آئے ہوئے متلاشیان علم اپنی پیاس بجھا رہے ہیں اور اس تعلیمی ادارے کی سرپرستی مولانا محمد یوسف صاحب اور مولانا عبدالشکور صاحب فرمارہے ہیں۔ چنانچہ گذشتہ دوسال سے پروفیسر نجیب اللہ طارق صاحب اور رئیس جامعہ سلفیہ میاں نعیم الرحمٰن صاحب کی کوششوں اور اہل علاقہ کے تعاون سے جامعہ سلفیہ کے زیر اہتمام وہاں عظیم الشان کانفرنس منعقد ہورہی ہے۔ اس سال بھی یہ کانفرنس انتہائی کامیاب رہی کانفرنس کا آغاز صبح 11 بجے ہوا جبکہ دوپہر تین بجے تک جاری رہی کانفرنس کا آغاز قاری ہدایت اللہ متعلم جامعہ سلفیہ کی تلاوت سے ہوا۔ اور مندرجہ ذیل علماء کرام نے کانفرنس سے خطابات فرمائے۔

۱۔ مناظر اسلام مولانا محمد صدیق صاحب مدرس جامعہ سلفیہ ۲۔ حضرت مولانا قاری حبیب اللہ ارشد صاحب مدرس جامعہ

۳۔ حضرت مولانا فاروق الرحمٰن یزدانی صاحب مدرس جامعہ

خطبہ جمعۃ المبارک وکیل صحابہ خطیب پاکستان حضرت قاری عبدالحفیظ فیصل آبادی نے ارشاد فرمایا۔ قاری صاحب کی آمد سے قبل ہی کالا باغ کی مسجد تنگی پردامان کی شکایت کررہی تھی جونہی حضرت قاری صاحب مسجد کے ہال میں تشریف لائے تو حاضرین نے پرجوش انداز میں انکا استقبال کیا اور اس وقت ان کے ہمراہ الحاج میاں نعیم الرحمٰن اور میاں عطاء الرحمٰن اور میاں حافظ عزیز الرحمٰن صاحب بھی تھے۔

قاری صاحب نے بعنوان ''انسانیت موت کے دروازے پر'' انتہائی دل آموز آواز میں خطبہ ارشاد فرمایا۔ راقم کا اپنا مشاہدہ ہے کہ دوران خطبہ ہر آنکھ پرنم نظر آرہی تھی اور یہ بات ذہن میں رہے کہ نماز جمعہ کی امامت رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن صاحب نے فرمائی۔ نماز جمعہ کے بعد راقم نے اس اجتماع میں شرکت کرنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا اور میاں نعیم الرحمٰن کو خطاب کی دعوت دی اور آپ نے اتحاد واتفاق اور وطن عزیز میں نفاذ اسلام کے حوالہ سے بہت اچھی گفتگو فرمائی۔ میاں صاحب کے خطاب کے بعد مولانا عبدالشکور صاحب نے تمام احباب اور خصوصا جامعہ سلفیہ کا شکریہ ادا کیا اور یہ اجتماع حضرۃ قاری صاحب کی دعا سے اختتام کو پہنچا۔

عظمت اسلام کانفرنس ڈونگ: مورخہ 21 جولائی بروز اتوار

دونگ کالا باغ سے نیچے تقریبا تین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ایک بستی ہے یہاں ایک تعلیمی ادارہ ''جامعہ سلفیہ للبنات'' کے نام سے بچیوں کی تعلیم وتربیت کا اہتمام کررہا ہے جس کی سرپرستی میاں نعیم الرحمٰن صاحب فرمارہے ہیں حسب سابق یہاں بھی ایک کانفرنس کا انعقاد کیا گیا یہ کانفرنس دونشستوں پر مشتمل تھی۔

پہلی نشست: 21 جولائی کو صبح دس بجے ہی طلبہ جامعہ سلفیہ ڈونگ پہنچ گئے اور عام کی آمد بھی شروع تھی چنانچہ پروگرام کا آغاز قاری حبیب الرحمٰن قصوری کی تلاوت سے ہوا جبکہ جامعہ سلفیہ کے ہونہار طالبعلم محمد امین نے نظم سنائی اور مندرجہ ذیل طلبہ وعلماء نے خطاب کیا۔

مناظر اسلام مولانا محمد صدیق صاحب، مولانا محمد ارشد قصوری صاحب، جناب محمد ادریس فاروقی صاحب، جناب صغیر نواز صاحب۔

اس نشست کے بعد نماز ظہر ادا کی گئی اور نماز ظہر کی امامت بقیۃ السلف عالم باعمل مفسر قران جناب حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے فرمائی۔

دوسری نشست: نماز ظہر کے بعد قاری حبیب الرحمٰن قصوری کی تلاوت سے دوسری نشست کا آغاز ہوا۔ جبکہ جامعہ سلفیہ کے فاضل نوجوان مولانا محمد ارشد تارڑ نے نظم سنائی اور اسٹیج سیکرٹری کے فرائض راقم نے خود سرانجام دیے اور مندرجہ ذیل علماء نے خطابات فرمائے۔

۱۔ فضیلۃ الشیخ حافظ مسعود عالم صاحب، آپ نے عظمت اسلام کے حوالہ سے فاضلانہ گفتگو فرمائی جسے حاضرین نے نہایت توجہ سے سماعت کیا اور آپ کے بیان کے اثرات ان شاء اللہ تادیر قلوب اذہان پر رہیں گے

۲۔ مقامی مسجد کے خطیب مولانا عتیق الرحمٰن صاحب نے تمام حاضرین اور مہمانان گرامی علماء کرام کا شکریہ ادا کیا اور مدرسہ سلفیہ للبنات کی خدمات مختصر انداز میں پیش کیں اور ان کے بعد آئے ہوئے علاقہ کے مہمان جناب میجر (ر) خلیل الرحمٰن صاحب، ناظم نگری بالا نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور انہوں نے اشاعت اسلام اور علوم اسلامیہ کی تعلیم کیلئے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

۳۔ الحاج میاں نعیم الرحمٰن صاحب، نے وطن عزیز میں نفاذ اسلام اور عظمت اسلام کے حوالہ سے خطاب فرمایا اور انہوں نے دینی علوم کے حوالہ سے قران واحادیث کی روشنی میں سامعین کو بہت محظوظ کیا۔

۴۔ وکیل صحابہ خطیب ایشیا جناب قاری عبدالحفیظ صاحب، اس اجتماع کے آخر میں حضرۃ قاری صاحب کا بعنوان ''عزت غیرت سے ملتی ہے'' بڑا ہی جاندار اور شاندار خطاب تھا۔ خصوصاً آپ نے سیدین شہیدین جناب محمد اسماعیل شہیدؒ اور سید احمد شہیدؒ کا تزکرہ فرمایا اور خطاب کے بعد پروگرام قاری محمد حنیف جالندھری صاحب کی دعا سے اختتام کو پہنچا۔

عظمت قران کانفرنس توحید آباد، مورخہ 26 جولائی بروز جمعہ المبارک

توحید ایوبیہ سے نتھیا گلی جاتے ہوئے راستہ میں ایک معروف سٹاپ ہے جہاں اہل توحید کی ایک کثیر تعداد رہائش پذیر ہے اور سڑک کے دائیں جانب ایک خوبصورت مسجد اور اس سے ذرا اوپر مدرسہ سلفیہ لتحفیظ القرآن ہے جو جامعہ سلفیہ کے زیر سایہ چل رہا ہے اور مولانا فاروق احمد صاحب کی شب وروز کی محنتوں سے وہاں کے تمام تاجر حضرات نماز کے پابند اور بااخلاق نظر آتے ہیں اور نماز کے اوقات میں مسجد کے افراد کے ساتھ بھرپور ہوتی ہے۔ مدرسہ سلفیہ توحید آباد اگرچہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کی فرع ہے لیکن علاقہ گلیات میں اہلحدیث کا مرکز شمار ہوتا ہے جامعہ سلفیہ کا تربیتی کیمپ بھی یہاں ہی ہوتا ہے اور تمام ایام پر نماز کے بعد اساتذہ کرام عوام الناس کو اپنے دروس سے مستفید کرتے رہتے ہیں لیکن اس کے باوجود یہاں سالانہ کانفرنس ہوتی ہے۔ اس سال بھی بڑے تزک و اہتشام سے عظمت قرآن کانفرنس منعقد ہوئی کیونکہ اس سال اس مدرسہ کے سات طلبہ نے قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ یہ کانفرنس صبح دس بجے سے شروع ہو کر تقریباً تین بجے تک جاری رہی۔ اس اجتماع سے مندرجہ ذیل علماء کرام نے خطابات فرمائے۔ جناب محمد اویس قرنی صاحب، جناب محمد ارشد قصوری صاحب، جناب حافظ مرسلین صاحب، جناب ابوالقاسم صاحب، جناب صغیر نواز صاحب اور جمعہ سے قبل راقم نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

خطبہ جمعہ:۔ شیر پنجاب حضرۃ مولانا منظور احمد صاحب نے ارشاد فرمایا۔ مولانا صاحب نے عظمت قرآن کے حوالہ سے خطبہ ارشاد فرمایا بلاشبہ آپ کی گفتگو ناصحانہ تھی جس کا اثر لوگوں دلوں پر تادیر رہے گا۔ نماز جمعہ کے بعد مندرجہ ذیل مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض جناب پروفیسر نجیب اللہ طارق نے سرانجام دیئے۔ فاضل نوجوان جناب محمد کاشف نواز صاحب رندھاوا، الحاج میاں عطاء الرحمٰن طارق آف خوشاب۔ حضرت میاں طارق صاحب نے دعوت وتبلیغ کے حوالہ سے طلبہ کے کردار کو سراہا اور مزید ان کو وعظ ونصیحت کرتے ہوئے خلوص اور محنت کی تلقین فرمائی اور اساتذہ وطلبہ جامعہ سلفیہ کا شکریہ ادا کیا اور مثالی مدرسہ سلفیہ توحید آباد کی انتظامیہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ آخر میں توحید آباد مسجد کے خطیب جناب مولانا فاروق صاحب نے آنے والے تمام حضرات کا شکریہ ادا کیا اور خصوصاً جامعہ سلفیہ کا کہ جس کی سرپرستی میں یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

گلیات کے دیہاتوں میں تبلیغی پروگرام

جامعہ سلفیہ کے زیراہتمام علاقہ گلیات کے دیہاتوں میں تبلیغی واصلاحی اور تربیتی اجتماعات کا انعقاد کیا گیا اور یہ دیہات ہمارے علاقے کی طرح نہیں ہیں کہ وہاں سیدھی گاڑی چلے جائے بلکہ توحید آباد اور کالا باغ سے تقریباً دو دو اور تین تین گھنٹوں کا پیدل سفر ہے جہاں کوئی گاڑی نہیں جاسکتی اور الحمدللہ جامعہ سلفیہ کے مبلغین نے یہ سفر بڑی ہمت کے ساتھ پیدل طے کیا اور دیہاتوں میں پہنچ کر مندرجہ ذیل انداز سے تبلیغی وتربیتی فریضہ سرانجام دیا۔

۱۔ لوگوں کو انفرادی دعوت جسے گشت کہا جاتا ہے۔ ۲۔ لوگوں کی نماز اور دیگر معاملات میں تربیت کا اہتمام کیا گیا۔

۳۔ رات کو بچوں کی تربیت واصلاح کیلئے کلاس کا اہتمام جس میں بچوں سے نماز اور مختلف اوقات کی دعائیں سنی جاتی اور اصلاح کی جاتی ہے۔

۴۔ نوجوان حضرات کی کردار سازی پر بھی مکمل توجہ دی گئی اور ان سے الگ نشستیں کی گئیں۔ ۵۔ عام لوگوں کے ساتھ سوال وجواب

کی نشستیں رکھی گئیں۔ جامعہ کے اس پروگرام میں جو دیہات شامل ہیں اور جن مبلغین نے وہاں جا کر دعوت کا کام کیا ہے ان کی فہرست درج ذیل ہے۔

تاریخ	مقام	مقررین
17 جولائی	جامع مسجد بڈھیار	حافظ محمد اسلم صاحب، جناب قاری ھدایت اللہ زاہد صاحب
17 جولائی	جامع مسجد اپر پسالہ	جناب محمد ادریس فاروقی صاحب، جناب صغیر نواز صاحب
17 جولائی	جامع مسجد اہلحدیث لوئر پسالہ	جناب مولانا محمد ارشد تارڈ، جناب عبدالجبار شاکر صاحب
17 جولائی	جامع مسجد اہلحدیث لال پڑی	جناب عبدالقیوم صاحب، جناب محمد امین صاحب
17 جولائی	جامع مسجد اہلحدیث میراہ	
17 جولائی	جامع مسجد اہلحدیث مورتی	جناب حافظ شبیر احمد صاحب، جناب حافظ مرسلین صاحب
18 جولائی	جامع مسجد اہلحدیث ڈھونگ	جناب محمد ادریس فاروقی صاحب، صغیر نواز صاحب
18 جولائی	جامع مسجد نڑی کیری	جناب عبدالخالق صاحب، جناب حبیب الرحمٰن صاحب
18 جولائی	جامع مسجد نگری بالا	جناب عبدالجبار شاکر صاحب، جناب حافظ شبیر احمد صاحب
18 جولائی	جامع مسجد نکول بالا	جناب ابوالقاسم صاحب، قاری حبیب الرحمٰن صاحب،
18 جولائی	جامع مسجد تترییا	حافظ مرسلین صاحب، جناب محمد امین صاحب
18 جولائی	جامع مسجد سمندر کھٹا	مولانا ناصر محمود مدنی صاحب، مولانا محمد ارشد تارڑ صاحب
18 جولائی	جامع مسجد کھولیاں	قاری ھدایت اللہ زاہد صاحب، جناب حافظ اسلم صاحب
18 جولائی	جامع مسجد بنگی	قاری محمد اویس قرنی صاحب، جناب عبدالرزاق صاحب
20 جولائی	جامع مسجد کیری رائیکی	جناب عبدالجبار شاکر صاحب، جناب محمد عمیر صاحب
20 جولائی	جامع مسجد ملاں دیاں باڑیاں	جناب محمد ادریس فاروقی صاحب، جناب محمد امین صاحب
20 جولائی	جامع مسجد ڈونگیاں	جناب حافظ محمد اسلم صاحب، جناب حافظ شبیر احمد صاحب
20 جولائی	جامع مسجد باگن	جناب عبدالرؤف یزدانی صاحب، جناب صغیر نواز صاحب
20 جولائی	جامع مسجد کیری صرافالی	جناب حافظ مرسلین صاحب، جناب ثناء اللہ صاحب
20 جولائی	جامع مسجد کڑچھ	جناب مقبول احمد صاحب، جناب عبدالقیوم صاحب
20 جولائی	جامع مسجد کسالہ	جناب محمد ارشد قصوری صاحب، جناب حافظ مرسلین صاحب
21 جولائی	جامع مسجد پڑی پانڈ	جناب محمد شفیق بٹ صاحب، جناب قاری حبیب الرحمٰن صاحب
21 جولائی	جامع مسجد پنڈکاں دیاں باڑیاں	جناب محمد اویس قرنی صاحب، جناب محمد عمران صاحب
21 جولائی	جامع مسجد کھیتر بائیں	جناب حبیب الرحمٰن صاحب، جناب عبدالخالق صاحب

خطبات جمعة المبارك

مرکزی تبلیغی اجتماعات اور دیہات میں تربیتی پروگرامز کے علاوہ مری سے لیکر بالاکوٹ تک مختلف مساجد میں خطبات جمعہ کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں اساتذہ جامعہ کے علاوہ جید علماء کرام اور سکالرز حضرات نے بھی اپنی خدمات پیش فرمائیں۔ ان خطبات میں لوگوں کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی کیونکہ ان دنوں پورے وطن سے سیاحین انہی علاقوں کا رخ کرتے ہیں اور راقم نے خود مشاہدہ کیا ہے پرفتن دور کے باوجود جمعہ کے وقت لوگوں کے اجتماع دیکھ کر احساس ہوتا ہے کہ امت مسلمہ میں ایک ایسا طبقہ موجود ہے جو **اذا نودی للصلوٰة من یوم الجمعه** .... کے حکم خداوندی پر عمل کر رہا ہے چنانچہ معلومات کیلئے ہم ان خطبات کی فہرست آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

مورخه 19جولائی کے خطبات

مقام	مقرر و خطیب
جامع مسجد طیبہ اہلحدیث مری	بقیۃ السلف فضیلۃ الشیخ حضرۃ حافظ مسعود عالم صاحب، فاضل مدینہ یونیورسٹی
جامع مسجد اہلحدیث ڈونگ	ترجمان مسلک اہلحدیث حضرۃ مولانا فاروق الرحمن صاحب یزدانی
جامع مسجد اہلحدیث توحید آباد	فاضل نوجوان حضرۃ مولانا ناصر محمود مدنی صاحب
جامع مسجد اہلحدیث ایوبیہ	مقرر ذیشان حضرۃ مولانا محمد ارشد تارڑ صاحب
جامع مسجد اہلحدیث کنڈلا	حضرۃ مولانا محمد امین صاحب
جامع مسجد اہلحدیث مورتی	حضرۃ مولانا محمد سعید صاحب
جامع مسجد اہلحدیث میرہ	حضرت مولانا محمد ارشد قصوری صاحب
جامع مسجد اہلحدیث اپر پسالہ	حضرت مولانا محمد اویس قرنی صاحب

مورخه 26جولائی کے خطبات

مقام	مقرر و خطیب
جامع مسجد اہلحدیث مری	قاری القرآن حضرۃ مولانا ندیم شہباز صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی
جامع مسجد اہلحدیث ایوبیہ	حضرۃ مولانا حافظ امین الرحمن ساجد صاحب
جامع مسجد اہلحدیث کنڈلا	حضرۃ مولانا محمد اویس قرنی صاحب
جامع مسجد اہلحدیث کالاباغ	حضرۃ مولانا نذیر احمد صاحب
جامع مسجد اہلحدیث ڈونگ	حضرۃ مولانا صاحبزادہ عبدالعظیم یزدانی صاحب آف کامونکی
جامع مسجد اہلحدیث ایبٹ آباد	فضیلۃ الشیخ استاذ العلماء حضرۃ مولانا محمد یونس صاحب، فیصل آباد
جامع مسجد اہلحدیث بالاکوٹ	فضیلۃ الشیخ جناب مولانا جاراللہ صاحب آف فیروز وٹواں

طلبه کے ادبی تعلیمی اور تفریحی پروگرامز

ماہرین تعلیم جانتے ہیں کہ غیر نصابی سرگرمیاں طلبہ کیلئے کتنی اہم ہیں اس لئے جامعہ سلفیہ نے ان دنوں فارغ اوقات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے طلبہ کے مابین مختلف قسم کے پروگرامز کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ نے بڑے شوق سے اپنے جذبات کا اظہار کیا اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفریحی مباحثہ

مباحثہ 20 جولائی صبح دس بجے توحید آباد میں منعقد کیا گیا جس کی صدارت علاقہ گلیات کے عظیم محسن الحاج میاں نعیم الرحمٰن صاحب، رئیس جامعہ سلفیہ نے فرمائی اور استاذ العلماء جناب مولانا حافظ مسعود عالم صاحب خطیب ایشیا جناب قاری عبدالحفیظ صاحب نے بطور مہمان شرکت فرمائی۔ طلبہ کے درمیان ہونے والے اس مباحثہ کا عنوان ''چاند اچھا کہ سورج'' تھا اور اس میں کل آٹھ طلبہ نے حصہ لیا جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

عبدالجبار شاکر، سید ابوالقاسم، محمد اویس قرنی، حافظ محمد اسلم، محمد عمیر، محمد عمران، حافظ مرسلین، محمد شفیق بٹ۔ اور جج کے فرائض حافظ مسعود عالم صاحب، جناب قاری عبدالحفیظ صاحب اور میاں نعیم صاحب نے سرانجام دیئے۔ جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض محترم جناب مولانا محمد ادریس سلفی صاحب نے سرانجام دیئے۔ فریقین نے بڑی محنت کے ساتھ اپنے اپنے موقف کی تائید میں دلائل کے انبار لگائے اور آیات واحادیث اور اقوال کے ساتھ عقلی استدلالات پیش کرکے مجلس کو دلچسپ بنایا جبکہ اس دوران حضرۃ قاری عبدالحفیظ صاحب بہت ہی مسرور نظر آرہے تھے اور طلبہ کو داد دیتے جس سے طلبہ کا جذبہ اور ولولہ اور بڑھتا اور مہمانوں کے علاوہ سامعین کو بہت محظوظ کرتے رہے آخر میں جج صاحبان نے نتیجہ مرتب کیا اور بالاتفاق تمام جج حضرات نے دلائل واستدلالات اور قوت بیان اور انداز تکلم کا اعتبار کرتے ہوئے فیصلہ دیا کہ وہ طلبہ کامیاب ہیں جن کا یہ موقف ہے کہ چاند اچھا ہے۔ بعد ازاں حضرۃ قاری صاحب نے قرآن مجید کی آیت کریمہ والنجم والشجر یسجدان کے تحت ایک انتہائی فاضلانہ بیان ارشاد فرمایا اور طلبہ کو ضروری ھدایات بھی فرمائیں کہ وہ اپنی زندگی میں محنت اور لگن اور اساتذہ کرام کی عزت کو لازم پکڑیں یہ طلبہ کیلئے ایسا جوہر ہے جوان کو علمی ترقی میں اوج ثریا تک پہنچا سکتا ہے اور اگر اس کے ساتھ اپنی مادر علمی جامعہ سلفیہ سے عقیدت و محبت بھی مل جائے تو لازوال دولت ہے۔ حضرۃ قاری صاحب کے بعد رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن صاحب نے طلبہ کو محنت پر مبارکباد دیتے ہوئے مزید محنت کرنے کی تلقین فرمائی اور آخر میں اپنے دست شفقت سے جامعہ سلفیہ کی طرف سے طلبہ کے مابین انعامات تقسیم فرمائے اور مباحثہ میں کامیاب ہونے والے طلبہ کو -/2000 کا خصوصی انعام بھی دیا جبکہ -/1000 دوسرے طلبہ کے درمیان بھی تقسیم فرمایا۔ اور پروگرام حضرۃ حافظ مسعود عالم صاحب کی دعاؤں سے اختتام کو پہنچا

کوئز پروگرام، عنوان: غزوات رسول اور اہل بعیت نبوی ﷺ

طلبہ کے مابین توحید آباد میں ایک کوئز پروگرام بھی منعقد ہوا چنانچہ اس سلسلہ میں طلبہ کے دو گروپ تشکیل دیئے گئے جنہیں فاروقی اور قرنی گروپ سے موسوم کیا گیا ان میں سے ہر فریق کے 13 افراد پر مشتمل تھا فریقین نے بڑے ذوق وشوق کا مظاہرہ کرتے ہوئے حصہ لیا۔ اور اس پروگرام کیلئے 100 سوال متعین کیے گئے جنہیں مولانا نذیر احمد صاحب، مولانا داؤد صاحب نے بڑی محنت سے تیار فرمایا جبکہ پروگرام کی صدارت اور جج کے فرائض مولانا محمد ادریس سلفی صاحب نے سرانجام دیئے۔ چنانچہ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا اور متعدد اساتذہ نے اپنی باری پر طلبہ سے سوال کئے جسمیں محفل میں ایک دلچسپی موجود رہی اور سوالات کا یہ سلسلہ تقریبا دو گھنٹے جاری رہا آخر پر حضرۃ سلفی صاحب نے نتائج کا اعلان فرمایا جسمیں انہوں نے مجموعی طور پر قرنی گروپ کو کامیاب قرار دیا جبکہ انفرادی طور پر انعام حاصل کرنے والے خوش نصیب مندرجہ ذیل ہیں جنہوں نے تمام سوالات کے مکمل جواب دیئے۔

عبدالجبار شاکر، محمد اویس قرنی، حافظ محمد مرسلین، اور صغیر نواز ہیں جبکہ ان میں سے خصوصی انعام کیلئے محمد اویس قرنی مستحق قرار پائے۔

تقریری مقابلہ:

طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور ان میں نکھار پیدا کرنے کیلئے ایک انداز فی البدیہہ تقریری مقابلہ ہوتا ہے جسمیں طلبہ کے سامنے کوئی ایک موضوع متعین نہیں ہوتا بلکہ متعدد مضامین کو ذہن مستحضر رکھنا پڑتا ہے اور اسٹیج کی جانب سے کوئی ایک خاص موضوع تقریر سے چند منٹ قبل اناؤنس کر دیا جاتا ہے پھر وہ طالب علم تقریر کیلئے آتا ہے۔ اور اپنی خطابت کے جوہر دکھاتا ہے۔ چنانچہ طلبا کے مابین جامعہ سلفیہ نے بھی اس جیسے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ کے قوت حافظہ اور علمیت کو جانچا جاسکے چنانچہ اس مقابلہ تقریبا 9 مضامین شامل تھے جو کہ درج ذیل ہیں

۱۔ موجودہ حالات میں ہماری ذمہ داری ۲۔ یہود عہد نبوی میں

۳۔ مسلمانوں کے عروج وزوال کا دنیا پر اثر ۴۔ اسلام کی دعوت کیوں اور کیسے؟

۵۔ مثالی طالب علم ۶۔ جہاد کی فضیلت واہمیت

۷۔ اسلام میں علم کی فضیلت واہمیت ۸۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر ایک انقلابی شخصیت

۹۔ مولانا روپڑی بحیثیت ''مناظر''

مذکورہ بالا مضامین پر مقابلہ کرنے کیلئے کل گیارہ طلبہ نے اپنے نام درج کروائے انہوں نے بڑے ہی احسن انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس مقابلہ میں اول دوم اور سوم آنے والے خوش نصیب طلبہ یہ ہیں۔ سید ابوالقاسم شاہ صاحب ,محمد اویس قرنی ,محمد عمیر ,جبکہ حوصلہ افزائی کا انعام جامعہ سلفیہ کے پہلے سال کے طالب علم صغیر نواز کو دیا گیا جنہوں نے ''دعوت اسلام'' کے موضوع پر تقریر کی۔

محفل حسن قراۃ

قرآن مجید کو اچھے انداز اور خوبصورت آواز کے ساتھ پڑھنا ایک نعمت غیر متلاتبہ ہے۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔ الحمدللہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں بے شمار طلبہ ہیں جنکا شمار بہترین قراء میں ہوتا ہے چنانچہ طلبہ کے حقیقی ذوق کے تسکین کیلئے محفل قراۃ کا اہتمام کیا گیا جس مین مندرجہ ذیل طلبہ نے شرکت کی۔ قاری ہدایت اللہ، قاری عبدالمنان، قاری عبدالحنان، قاری محمد امین، قاری عبدالقیوم، قاری ثناءاللہ، قاری محمد اویس قرنی محفل کے اختتام پر حضرۃ سلفی صاحب نے اپنے دست مبارک سے طلبہ میں انعامات تقسیم فرمائے۔

محفل نعت رسول مقبول

نبی اکرم ﷺ سے محبت ایمان کا جزو لازم ہے اور محبت کے اظہار کے انداز مختلف ہیں علماء اہلحدیث جہاں اطاعت رسول سے اس کا اظہار کرتے ہیں وہاں شان رسالت بیان کر کے بھی محبت کا ثبوت فراہم کرتے ہیں الحمدللہ جماعت میں شعراء کی ایک کثیر تعداد موجود ہے۔ لیکن طلبہ جامعہ سلفیہ بھی اس معاملہ میں کسی سے پیچھے نہیں اور ایسے طلبہ ہیں جو بڑے احسن انداز میں نعت رسول پڑھتے ہیں بلکہ بعض اپنا کلام جوڑنے پر بھی قدرت رکھتے ہیں۔ چنانچہ توحید آباد میں طلبہ کے مابین ایک محفل کا انعقاد کیا گیا جس مین طلبہ نے اپنے اپنے انداز میں محبت کا اظہار کیا اور اس محفل میں مندرجہ ذیل طلبہ نے شرکت کی۔

محمد امین محمدی، ظہیر احمد حلیم، عبدالحنان، محمد عمران۔

خواتین تربیتی اجتماع

مردوں کی نسبت خواتین میں جہالت کی بنا پر توہمات بکثرت سے پائے جاتے ہیں بلکہ ہمارے معاشرے میں ایسی خواتین بھی ہیں جن کو روزمرہ کے شرعی مسائل تو کجا طہارت کے مسائل بھی نہیں یاد بلکہ وہ اپنے حقوق سے بالکل ناآشنا ہیں اس لئے تو کہا جاتا ہے کہ ایک عورت کی تربیت واصلاح درحقیقت پورے خاندان کی اصلاح ہوتی ہے کیونکہ ایسی عورت کی گود میں قوم کے بچے پرورش پاتے ہیں۔ علاقہ گلیات کی خواتین کی حالت بھی کچھ اس سے مختلف نہیں اس لئے جامعہ سلفیہ نے عورتوں کی تعلیم وتربیت کا بھی خصوصی اہتمام کیا اور خواتین کیلئے ایک اہم تربیتی نشست کا انتظام ہائی سکول توحید آباد میں کیا گیا جس کی صدارت مولانا فاروق احمد صاحب کی اہلیہ نے فرمائی اور علاقہ بھر سے آئی ہوئی خواتین کو اس اہم نشست میں فیصل آباد کی معروف مبلغہ زوجہ خطیب اسلام مولانا عبدالعظیم یزدانی نہایت عالمانہ فاضلانہ اور مشفقانہ انداز میں خواتین کی تربیت فرمائی۔

خواتین کا یہ اجتماع صبح دس بجے سے شروع ہو کر نماز ظہر تک جاری رہا اس دوران مختلف مسائل پر معلمہ نے بہت ہی اچھی گفتگو فرمائی۔ چنانچہ علاقہ کی خواتین نے اس پروگرام کا خیر مقدم کیا اور جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے درخواست کی ہے کہ وہ اس طرح کے پروگرام کا انعقاد کرواتے رہیں تاکہ ہمیں بھی قرآن وسنت کی حقیقی روشنی سے روشناسی ہو اور باآسانی اسلام پر عمل کر سکیں۔

التماس: سب قارئین سے درخواست ہے کہ وہ خلوص دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ اور اساتذہ وطلباء کی حسنات کو قبول فرمائے اور ہم سب کی آخرت بہتر بنائے آمین۔